سوال

اس لڑکی کے بارہ میں آپ مجھے کیا نصیحت کرتے ہیں؟

جواب

الحمد للہ.

دعا ہے کہ وہ ہمیں اور آپ کی مشکلات ختم کرے، اور دنیا و آخرت کی سعادت عطا فرمائے، اسی طرح اللہ سبحانہ و تعالی سے یہ بھی دعا ہے کہ آپ کی عفت و عصمت کی طرف کوشش و کاوش قبول فرمائے، اور اللہ سبحانہ و تعالی کی رضا و خوشنودی والے کام کی رغبت پوری کرے.

پ کو یہ نصیحت ہے کہ آپ اس لڑکی کے ساتھ اپنے تعلقات پر غور و فکر کریں، کہ شادی تک پہنچنے کے لیے آپ نے دو برس کا ایک طویل عرصہ گزارا اور یہ عرصہ ناکامی کا شکار ہوگیا، اس کے پیچھے حقیقتاً کوئی ایسے اسباب ضرور ہیں جن کی بنا پر یہ ناکامی ہوئی ہے.

سباب میں سب سے اہم سبب یہ معلوم ہوتا ہے کہ اگر تو صرف منگنی ہوئی تھی اور عقد نکاح نہیں ہوا تھا اللہ کی حدود سے تجاوز کرتے ہوئے آپ کا آپس میں بات چیت کرنے میں مبالغہ کرنا، اور روزانہ ایک دوسرے سے رابطہ کرنا حالانکہ آپ دونوں کے مابین کوئی شرعی ربط نہیں تھا.

رحد سے تجاوز آج کل معروف اور عام ہے اور دلیل یہ دی جاتی ہے کہ ایسا تعارف اور آپس میں الفت پیدا کرنے کے لیے کیا جاتا ہے، یہ ثابت ہو چکا ہے کہ اس وہمی مصالح کی بجائے فساد اور خرابی ہی پیدا ہوتی ہے، اس کے لیے ضروری ہے کہ معاملہ کو شرعی ناحیہ سے ہی دیکھا جائے اور اسے حقیقی شرعی

ی طریقہ عقد نکاح ہے، کہ نکاح کر دیا جائے تو پھر بات چیت کرنے میں کوئی حرج نہیں، وگرنہ دونوں طرف ہی اپنے آپ پر زیادتی کرتے ہیں، اور غالبا بہت ساری مشکلات کا شکار ہو جاتے ہیں، اور یہ یاد رہے کہ جو تعلق بھی غیر شرعی طور پر شروع ہو تو اس کا انجام صحیح نہیں ہوتا وہ تعلق ختم ہو کر ضائع ہو جاتا۔

ری تو آپ کو یہی نصیحت ہے کہ آپ سابقہ اور پچھلے ایام کو توبہ و استغفار کے ذریعہ بند کر کے ختم کریں، اور آئندہ پختہ عزم کریں کہ نیا صفحہ شریعت کے مطابق عقل و دانش کے ساتھ ہی کھولیں گے جس میں اول اور آخری حکم شریعت ہی ہوگی، نہ کہ جذبات کیونکہ جذبات تو تکلیف و ناکامی کی طرف لے جانے

و چیلنج درپیش ہے وہ اس پر قدرت ہے کہ آپ مخلوق کو چھوڑ کر خالق عزوجل کے ساتھ ربط اور تعلق قائم کریں، یہی وہ واجب ہے جو مسلمان شخص کی سعادت حقیقی طور پر دلانے کا باعث بنتا ہے، اور یہ سعادت اسے ہی حاصل ہو سکتی ہے جو اللہ کے حکم کے سامنے سر خم تسلیم کرتا ہے.

ے علاوہ کسی اور سے تعلق قائم کرنا انسان کے لیے ذلت و رسوائی کا باعث ہے، اور ان کے لیے غم و پریشانی اور مشکلات لانے کا سبب بنتا ہے، اور اس طرح وہ ایک ایسے ٹوٹے ہوئے پر کی طرح ہو جاتا ہے جو محبوب کے پیچھے ہی چلتا ہے جہاں وہ جائے اسی طرح اڑتا جاتا ہے، اور جہاں وہ رک جائے وہیں گر

نے اس لڑکی کا رشتہ طلب کر کے وہی کام کیا ہے جو آپ کو کرنا چاہیے تھا، چاہے اس کا نتیجہ جو بھی ہو ان شاء اللہ آپ کے لیے اسی میں خیر و بہتری ہوگی.

بتی ہے تو اس نے اسے قبول ہی اس لیے کیا کہ وہ اس ماضی کو بھول چکی ہے جس میں بہت سارے اختلافات تھے جن کی بنا پر آپ میں علیحدگی ہوئی، تا کہ یہ چیز آپ کے لیے عبرت کا باعث ہو کہ اختلافات اور مخالفت کے اسباب سے دور ہی رہنا چاہیے، اور ہمیشہ افہام و تفہیم کی کوشش کی جائے، اور آپ د

رشتہ سے انکار کر دیتی ہے تو آپ کے دل اور نفس کے لیے یہ باعث اطمنان ہونا چاہیے نہ کہ باعث و غم و پریشانی، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی نے آپ کو ایسی لڑکی کے شر سے محفوظ رکھا ہے جو صحیح نہ تھی، اس لیے آپ کو چاہیے کہ آپ اپنے دل میں اسے جگہ مت دیں جو آپ کو اپنا خاوند نہیں بنانا چاہتی اور نہ ت

ور یہی چیز آپ کے لیے سبب بننا چاہیے کہ آپ کسی ایسی لڑکی کو تلاش کریں جو آپ کو چاہتی ہو اور آپ کو دیکھنے اور آپ کی موجودگی سے راحت حاصل کرتی ہو نہ کہ آپ سے تعلق بنانے اور شادی کرنے میں متردد ہو.

سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

ہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو حالانکہ حقیقتاً وہ تمہارے لیے بہتر ہو، اور ہو سکتا ہے تم کسی چیز کو پسند کرو اور حقیقتاً وہ تمہارے لیے بری ہو، اللہ تعالی خوب جانتا ہے اور تم نہیں جانتےﭼ (216).

ں آیت کی تفسیر میں شیخ سعدی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

مور میں سے کسی کام اور معاملے کو پسند کرتا ہے تو اللہ سبحانہ و تعالی اس کے لیے ایسے اسباب مہیا کر دیتا ہے جو اسے اس کام سے اس طرف لے جاتے ہیں جو اس کے لیے بہتر اور اچھا ہوتا ہے، اس کے لیے اس میں سب سے زیادہ توفیق کی بات یہی ہے کہ وہ اس پر اللہ سبحانہ و تعالی کا شکر ادا کرے، اور فی الوا

ا کہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور اللہ تعالی کو بخوبی علم ہے تمہیں علم نہیں.

اس لیے تمہارے لیے یہی لائق ہے کہ تم اللہ سبحانہ و تعالی کے مقدر کردہ کے مطابق چلو چاہے وہ تمہیں اچھا لگے یا پھر تمہیں برا محسوس ہوتا ہو" انتہی

ں (96).

الی نے جو رزق آپ کے لیے لکھا نہیں اس کا لالچ اور طمع مت کریں، کیونکہ یہ تو اللہ سبحانہ و تعالی کی جانب سے تقدیر تقسیم کر دی گئی ہے اور وقت لکھا جا چکا ہے، اور آپ کو وہی مل سکتا ہے جو آپ کے لیے لکھا گیا ہے، اس لیے جو پسندیدہ چیز آپ کو نہیں مل سکی اس پر غم مت کریں، اور جو جب مطلوبہ چیز حا

ول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"وہی کامیاب ہے جو اسلام لایا اور کفائت والا رزق دیا گیا اور اللہ نے اسے جو دیا اس پر قناعت دی"

ر (1054).

نے تو دل کو محبت وفاء اور اخلاص و احترام کا منبع بنایا ہے، اور یہ چشمہ اسی وقت بند ہو سکتا ہے جب جسم بے جان ہو کر موت سے ٹھنڈا ہو جائے، آپ کے لیے اسی وقت ممکن ہے کہ آپ ناامید ہوں اور خوف کریں کہ جو محبت کا مستحق ہے اس سے دل محبت نہ کرے.

اپنے دل کو اس پر مطمئن کرنے کی کوشش کریں کہ یہی سنہری اور آخری و منفرد موقع اور فرصت ہے، اور یہ قربانی کا قصہ ہے کہ زندگی میں اس لڑکی کے علاوہ آپ کو سعادت ہی حاصل نہیں ہو سکتی، تو پھر مجھے آپ یہ کہنے کی اجازت دیں کہ:

ال غلط ہے، اور شیطان آپ کے دل میں یہ باتیں ڈال رہا ہے اور آپ کو امیدیں دلا رہا ہے، اگر آپ نے اس کی بات مان لی اور اس سے تعلق رکھا تو آپ کو شقاوت و بد نصیبی کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوگا.

ت آسان ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ آپ قلبی الم و تکلیف کو برداشت کرنے کی کوشش کریں، اور یہ یقین کر لیں کہ یہ طویل نہیں ہو سکتا، بلکہ چند ایام یا پھر چند ہفتوں کی بات ہے، اور علم نفس کے ماہرین تو آخری چھ ماہ قرار دیتے ہیں، اس میں دل جدائی یا موت کے غم و پریشانی سے تسلی حاصل کر لیتا ہے، اور ا

ور پھر ایک قاعدہ اور اصول بھی ہے جس پر سب دانشور اور مربی اور حکماء و علماء اور علم نفس کے ماہرین اور ماہرین تجربہ کار لوگ متفق ہیں کہ:

بامیں ہر شخص کے لیے کسی بھی دوسرے شخص سے مستغنی ہونا ممکن ہے.

نہ وتعالی نے دلوں اور نفوس کی حاجت تواپنے تک محصور کی ہے، اوراسے بشر سے بالکل منقطع کیا ہے.

بہ اس حقیقت کا ادراک کرلیں توآپ کے لیے سب کچھ آسان ہوجائیگا، اور آپ اپنی دنیا بھی کمالیں گے، اوراپنا دل بھی اور آخرت بھی حاصل کرلیں گے، اوراپنے آپ سے شیطانی وسوسے اور وہ بھی دور کرلیں گے.

َپ ذرا ٹھنڈے دل اور پوری عقل کے ساتھ اس پر غور کریں کہ اگراللہ تعالی نے آپ کے لیے اس لڑکی کو بطور بیوی آسان کردیا توٹھیک ہے، اوراگر آپ کے لیے یہ لڑکی بطور بیوی میسر نہیں ہوتی تواللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

وہ دونوں علیحدہ ہوجائیں تواللہ سبحانہ وتعالی ہر ایک کواپنی وسعت سے غنی کردیگا، اوراللہ تعالی بڑی وسعت والا اور حکمت والاالنسہاء (130).

ٖصیحت کرتے ہیں کہ آپ اس قاعدہ اوراصول کو یادرکھیں اوراس پرایمان لاتے ہوئے اس کی روشنی میں عمل کریں.

پ درج ذیل سوالات کے جوابات کا مطالعہ کرکے بھی معاونت حاصل کرسکتے ہیں :

سوال نمبر (81991) اور (101713).

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

104407